

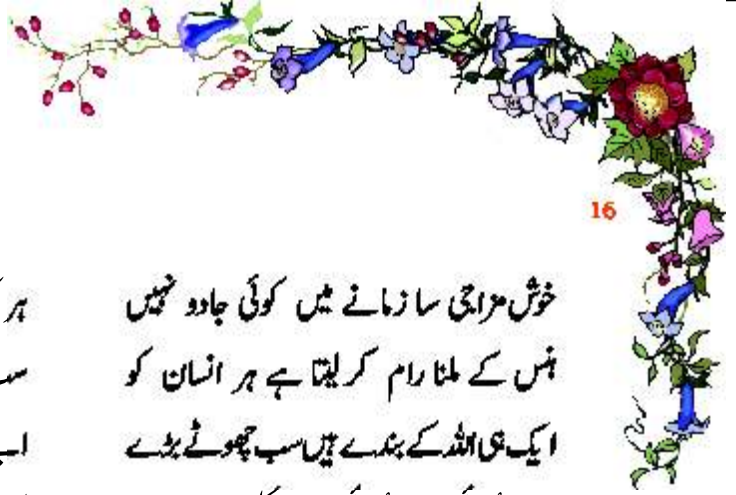


چند نصیحتیں

اک ذرا انسان میں چلنے کی ہمت چاہیے
کامیابی کی جو خواہش ہو تو محنت چاہیے
تن درستی کے لیے ورزش کی عادت چاہیے

کاٹ لینا ہر کٹھن منزل کا کچھ مشکل نہیں
مل نہیں سکتی نکتوں کو زمانے میں مراد
خاک محنت ہو سکتی ہونہ جب ہاتھوں میں زور





ہر کوئی تمہیں کہے ایسی طبیعت چاہیے
سب سے بیٹھا بولنے کی تم کو عادت چاہیے
اپنے ہم جنسوں سے دنیا میں محبت چاہیے
آج سب کچھ کر کے اٹھو گراغت چاہیے
نیک ہونے کے لیے نیکوں کی صحبت چاہیے

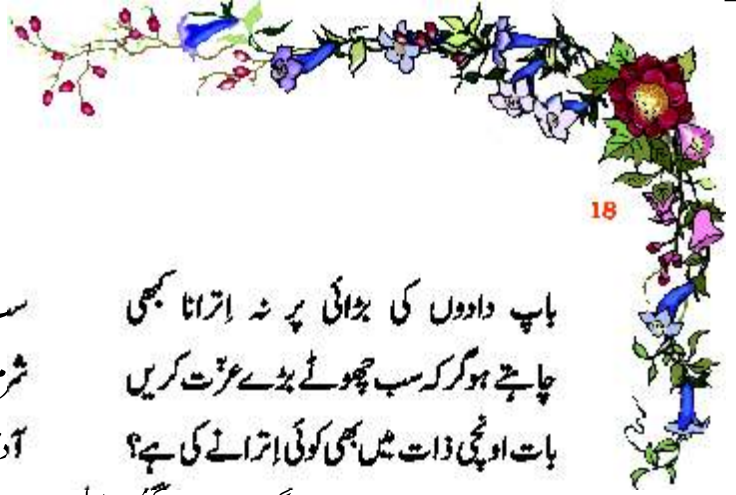
خوش مزاجی سا زمانے میں کوئی جادو نہیں
ہنس کے ملنا رام کر لیتا ہے ہر انسان کو
ایک ہی اللہ کے بندے ہیں سب چھوٹے بڑے
ہے بُرائی سی بُرائی کام کل پر چھوڑنا
جو بُروں کے پاس بیٹھے گا بُرا ہو جائے گا





جوش ایسا چاہیے، ایسی حمیت چاہیے
دی خدا نے جس کو عزت اس کی عزت چاہیے
آدمی کو بے زبانوں سے بھی الفت چاہیے
چھوٹے بچوں کو بزرگوں کی اطاعت چاہیے
ڈھونڈ لو اس کو اگر دنیا میں عزت چاہیے
ساتھ کے لڑکے جو ہوں ان سے رفاقت چاہیے
دور کی ان سے فقط صاحب سلامت چاہیے

ساتھ والے دیکھنا تم سے نہ بڑھ جائیں کہیں
حکمران ہو، کوئی ہو، اپنا ہو یا بیگانہ ہو
دیکھ کر چلنا کچل جائے نہ چیونٹی راہ میں
ہے اسی میں بھید عزت کا اگر سمجھے کوئی
علم کہتے ہیں جسے سب سے بڑی دولت ہے یہ
سب بُرا کہتے ہیں لڑنے کو، بُری عادت ہے یہ
ہوں جماعت میں شرارت کرنے والے بھی اگر



باپ دادوں کی بڑائی پر نہ اترانا کبھی
سب بڑائی اپنی محنت کی بدولت چاہیے
چاہتے ہو مگر کہ سب چھوٹے بڑے عزت کریں
شرم آنکھوں میں، نگاہوں میں مروت چاہیے
بات اونچی ذات میں بھی کوئی اترالے کی ہے؟
آدمی کو اپنے کاموں کی شرافت چاہیے
گر کتابیں ہو گئیں میلی تو کیا پڑھنے کا لطف
کام کی چیزیں ہیں جو ان کی حفاظت چاہیے

اقبال

سوالات

- 1- سب سے بیٹھا بولنے کی عادت کا کیا فائدہ ہے؟
- 2- اپنے ہم جنسوں سے دنیا میں کس طرح ملنا چاہیے؟
- 3- برے لوگوں کے پاس بیٹھنے کا کیا نتیجہ ہوتا ہے؟
- 4- اس نظم سے کیا سبق ملتا ہے؟